السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کچھ عرصہ سے ایک ایسے تیل کے استعمال کرنے کی عادی ہوگئی ہے جس کے بارے میں اس کا خیال یہ ہے کہ یہ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے لیکن اس تیل کی بدبو بہت ناگوار ہے لہذا میں نے اسے کہا کہ اس تیل کو استعمال نہ کیا کرو اور اگر بالوں کے گرنے کی وجہ سے کوئی چیز استعمال کرنا ضروری ہے تو کوئی اور شیمپو یا تیل استعمال کرلو جس کی بو خوش گوار ہو تو وہ ناراض ہوگئی، اس نے اسے تنقید سمجھا اور بستر بھی الگ کرلیا اور دوسرے کمرے میں الگ سونا شروع کردیا۔ امید ہے کہ آپ اس صورت حال میں ہماری رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے شوہر کی اطاعت کرے جس میں اس کی مصلحت ہو اور اسے کوئی نقصان بھی نہ ہو، اس طرح اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے اس شوہر کے لئے ایسی آرائش و زیبائش کا اہتمام کرے جس سے میاں بیوی میں پیار و محبت پیدا ہو نیز اسے ہر اس چیز سے اجتناب کرنا چاہیے جس سے اس کے خاوند کو نفرت ہو خواہ وہ ناگوار بو ہو یا گندا لباس، اس طرح بیوی کے لئے حرام ہے کہ وہ اس کے بستر کو چھوڑے اور جب وہ مطالبہ کرے تو اس کی خواہش کو پورا نہ کرے الا یہ کہ اسے اس سے کوئی ضرر پہنچتا ہو۔ اس عورت کے لئے بہت شدید وعید آئی ہے جس کا شوہر اسے اپنے بستر کی طرف بلائے مگر وہ انکار کردے اور وہ ساری رات ناراض رہے۔ میاں بیوی میں سے ہر ایک کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ خیر و بھلائی اور محبت و پیار کے لئے کوشش کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ254

محدث فتویٰ